الیکشن کمیشن آف پاکستان

شعبہ تعلقات عامہ

پریس ریلیز

مورخہ 10 نومبر 2021 اسلام آباد

آج الیکشن کمیشن میں صوبہ سندھ اور وفاقی دارالخلافہ اسلام آباد میں لوکل گورنمنٹ انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے کیس کی سماعت ہوئی۔ کیس کی سماعت جناب شاہ محمد جتوئی اور جناب نثار احمد درانی پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کی۔ صوبائی گورنمنٹ کی طرف سے سیکرٹری لوکل گورنمنٹ سندھ پیش ہوئے۔

الیکشن کمیشن میں سندھ میں انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے کیس کی سماعت مورخہ 6 اکتوبر 2021 کو ہوئی تھی جس میں صوبائی حکومت سندھ کو ایک ماہ کا وقت دیا گیا تھا کہ وہ الیکشن کمیشن کو سندھ لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے مروجہ قوانین میں ترامیم نقشہ جات و دیگر ڈیٹا فراہم کرے تاکہ صوبہ میں حلقہ بندی اور بلدیاتی الیکشن کا انعقاد ممکن بنایا جاسکے یاد رہے کہ سندھ میں بلدیاتی اداروں کی معیاد 30 اگست 2020 کو ختم ہوئی تھی۔ الیکشن کمیشن نے صوبہ میں حلقہ بندی اور الیکشن کے انعقاد کے لئے متعدد مراسلے جاری کئے، اجلاس طلب کئے اور کیس کی سماعت کی گئی لیکن الیکشن کمیشن کو صوبہ میں حلقہ بندی اور الیکشن کے انعقاد کے لئے ضروری معاونت فراہم نہیں کی گئی۔ مذکورہ کیس کی سماعت کے دوران سیکرٹری لوکل گورنمنٹ نے کمیشن کو بتایا کہ سندھ گورنمنٹ ضروری قانون سازی پر کام کررہی ہے جس کے لئے وقت درکار ہے لیکن کوئی ٹائم فریم دینے سے گریز کیا۔

الیکشن کمیشن نے تمام حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے صوبائی حکومت کو 15 دن کا وقت دے دیا کہ سندھ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے مروجہ قوانین میں ضروری ترامیم کرکے نقشہ جات و ضروری ڈیٹا الیکشن کمیشن کو فراہم کرے بصورت دیگر الیکشن کمیشن مورخہ یکم دسمبر 2021 سے موجودہ قوانین کے مطابق حلقہ بندی کا آغاز کردے گا اور حلقہ بندی کی تکمیل کے بعد صوبہ میں فوری الیکشن کے شیڈول کا اعلان کردیا جائے گا۔

جاری ہے صفحہ 2 پر

Scanned with CamScanner

2۔ وفاقی دارالخلافہ اسلام آباد میں الیکشن کے انعقاد کے حوالے سے سماعت کے دوران سیکرٹری وزارت داخلہ نے بھی موقف اختیار کیا کہ ضروری قانون سازی کے لئے وقت درکار ہے۔انہوں نے بھی ٹائم فریم دینے سے گریز کیا۔

یاد رہے کہ وفاقی دارالخلافہ اسلام آباد میں 14 فروری 2021 کو بلدیاتی اداروں کی معیاد ختم ہوئی تھی اس سلسلے میں متعدد مراسلوں اور میٹنگز کے بعد وزارت داخلہ نے حلقہ بندی کے لئے الیکشن کمیشن کو مطلع کیا تھا کہ اسلام آباد میں 50 یونین کونسلیں ہوں گی۔الیکشن کمیشن نے مذکورہ بالا تعداد کے مطابق حلقہ بندی کا شیڈول جاری کیا۔جب حلقہ بندی کا کام تکمیل کے قریب تھا تو وزارت داخلہ نے اپنی چٹھی مورخہ 25 نومبر 2021 جس میں یونین کونسلوں کی تعداد بتائی گئی تھی وہ بغیر کسی وجہ کے یکطرفہ طور پر واپس لے لی جس کی وجہ سے الیکشن کمیشن حلقہ بندی کا کام مکمل نہیں کر سکا۔دوران سماعت الیکشن کمیشن نے صوبائی حکومت سندھ اور وزارت داخلہ کے موقف کا سختی سے نوٹس لیا الیکشن کمیشن نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وزارت داخلہ کو 10 دن کی مہلت دی جاتی ہے کہ وہ ضروری قانون اور حلقہ بندی کے لئے ضروری دستاویزات مذکورہ بالا وقت کے اندر فراہم کرے بصورت دیگر الیکشن کمیشن پہلے سے مہیا کردہ 50 یونین کونسلوں کے مطابق حلقہ بندی کی تکمیل کے بعد وفاقی دارالخلافہ میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول جاری کر دے گا دفتر کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس سلسلے میں صوبائی الیکشن کمشنروں کو ضروری احکامات جاری کریں اور الیکشن کمیشن کی فارمل (formal) منظوری کے لئے کیس بھیجیں۔

Scanned with CamScanner